درس ۳

آب مطلق اور آب مضاف کے احکام

پانی بے رنگ، بے بو اور بے ذائقہ سیال ہے۔ پانی اگر آسمان سے برستا ہے تو ''بارش کا پانی'' کہا جائےگا، اور اگر زمین سے پھوٹ کر نکلتا ہے تو اگر وہ پانی جاری ہو جیسے چشمہ اور نہر کا پانی تو اس کو ''جاری پانی'' کہتے ہیں اور اگر جاری نہ ہو تو اس کو ''کنویں کا پانی'' کہتے ہیں۔

یا پھر اگر پانی نہ پھوٹ کر زمین سے نکلا ہو اور نہ ہی بارش ہوئی ہو تو اس صورت میں اگر پانی بعد میں آنے والے مسئلہ کی مقدار کے برابر ہو تو اس کو ''کُر'' کہتے ہیں اور اگر اس سے کم مقدار میں ہو تو اس کو ''قلیل'' کہتے ہیں۔

پانی کی دو قسمیں ہیں:

۱) آب مطلق: خالص پانی، جس کو صرف پانی کہا جائے۔

۲) آب مضاف: جو خالص پانی نہ ہو، پانی کے ساتھ کوئی اور چیز ملی ہوئی ہو۔

مطلق پانی کی پانچ قسمیں ہیں:

(۱) کُر پانی (۲) قلیل پانی (۳) جاری پانی

(۴) بارش کا پانی (۵) کنویں کا پانی

مطلق پانی وہ ہے جو خود بھی پاک ہو اور دوسری چیزوں کو بھی پاک کر سکتا ہو۔

مضاف پانی وہ ہے جو خود پاک ہے لیکن کسی نجس چیز کو پاک نہیں کر سکتا۔

مسألہ: اگر نجس مضاف پانی کُر پانی یا جاری پانی سے یوں مل جائے کہ پھر اسے عرفاً مضاف پانی نہ کہا جا سکے تو وہ پاک ہو جائے گا۔

کُر پانی: وہ پانی جو ایسے برتن میں ہو جسکی گہرائی، لمبائی اور چوڑائی ۵.۳ بالشت ہو جو کہ تقریبا ۳۸۴ لیٹر پانی ہوتا ہے۔

مسألہ: اگر عین نجاست جیسے پیشاب اور خون یا وہ چیز جو نجس ہو گئی ہو جیسے لباس، کُر پانی میں گر جائے اور اس کی وجہ سے اس پانی کا رنگ یا ذائقہ یا بو تبدیل ہو جائے تو پانی نجس ہو جائے گا اور اگر کوئی تبدیلی واقع نہ ہو تو نجس نہیں ہو گا۔

قلیل پانی: ہر وہ پانی جو کُر سے کم ہو اور زمین سے اُبل کر نہ نکلے۔

آب جاری: وہ پانی جو زمین سے نکلتا ہے یا پہاڑ سے بہہ کر آرہا ہو۔

مسألہ: جاری پانی اس پانی کو کہا جائے گا جو مندرجہ ذیل چند شرائط رکھتا ہو:
اوّل: طبیعی منبع رکھتا ہو، جیسے چشمہ کا پانی، نہر کا پانی، پہاڑوں پر جمی ہوئی برف پگھل کر جو پانی چشمہ کی شکل اختیار کر لے۔
دوّم: جاری ہو اگرچہ کسی وسیلے سے اس کو جاری کیا گیا ہو۔

مسألہ: جاری پانی اگرچہ کُر سے کم ہی کیوں نہ ہو نجاست کے ملنے سے اس وقت تک نجس نہیں ہوتا جب تک نجاست کی وجہ سے اس کا رنگ، بو اور ذائقہ تبدیل نہ ہو جائے۔

بارش کا پانی: یہ پانی خود بھی پاک ہے اور نجس چیز کو بھی پاک کر دیتا ہے۔

مسألہ: اگر اس پاک قالین پر جو نجس زمین پر ہو بارش برسے اور بارش برستے وقت پانی قالین سے نجس زمین تک پہنچ جائے تو قالین نجس نہیں ہو گا اور زمین پاک ہو جائے گی مگر یہ کہ پانی مضاف ہو جائے یا عین نجاست کی وجہ سے پانی کا رنگ، بو اور ذائقہ تبدیل ہو جائے تو زمین پاک نہیں ہو گی۔

مسالہ: اگر بارش کا پانی ایک جگہ جمع ہو جائے خواہ وہ ایک کُر سے کم ہی کیوں نہ ہو بارش برسنے کے وقت اگر اس میں نجس چیز کو دھوئیں اور پانی میں نجاست کی بو، رنگ اور ذائقہ پیدا نہ ہو تو وہ نجس چیز پاک ہو جائے گی

مسالہ: جب بارش کا پانی ایک ایسے حوض پر برسے جس کا پانی نجس ہے اور اس کے ساتھ مل جائے اور عین نجاست کی صفات بھی پانی میں نہ ہو تو حوض کا پانی پاک ہو جائے گا۔

کنویں کا پانی: خود بھی پاک ہے اور نجس چیزوں کو پاک بھی کر سکتا ہے۔

مسالہ: اگر کوئی نجاست کنویں میں گر جائے اور وہ پانی کی بو، رنگ یا ذائقے کو تبدیل کر دے تو جب یہ تبدیلی ختم ہو جائے گی پانی پاک ہو جائے گا لیکن پانی کا پاک ہونا احتیاط واجب کی بنا پر مشروط ہے کہ یہ پانی کنویں سے ابلنے والے پانی سے مخلوط ہو جائے۔